# فہم القرآن

مؤلف

مفتی محمد احمد صاحب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# فہرست عنوانات

## حصہ اول



## تجویدی حصہ

# مقدمہ

قرآن مجید کو گہرائی سے سمجھنے کے لئے عربی گرائمر کی اشد ضرورت ہے روایتی انداز سے عربی گرائمر پڑھنے کے فوائد سے انکار نہیں کیا جاسکتا، جس میں ہر چیز کو تفصیل سے طالب علم کے سامنے رکھا جاتا ہے۔ طالب علم ایک عرصہ تک مشق کرنے کے بعد عربی زبان کے عقدے کو حل کرنے کے قابل بن جاتا ہے۔

لیکن طلباء کا گرائمر کی تفاصیل کو جاننے کے بارے میں عدمِ دلچسپی ،اور نصاب میں گرائمر کا حصہ مختصر ہونے کے باعث چند راہنما اصول بیان کئے گئے۔ جس کی بدولت طالب علم گرائمر کو صرف گرائمر کا حصہ سمجھ کر نہ پڑھیں بلکہ ان بنیادی اصولوں سے قرآن فہمی میں بھی مدد لے سکیں۔

★ سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ طالب علم اپنے ذہن سے یہ بات نکال دے کہ قرآن ایک مشکل کتاب ہے بلکہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں اس کتاب کے آسان ہونے کا اعلان ان الفاظ میں کرتے ہیں ولقد یسرنا القرآن للذکر فھل من مدکر یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان بنا دیا ہے پھر کوئی ہے جو اس سے نصیحت پکڑے۔ گو کہ یہ کتاب بذات خود آسان نہ تھی بلکہ ہم نے اس کو آسان کر دیا، نصیحت حاصل کرنے کے لئے ،لہذا نصیحت اور رہنمائی کے لئے اس کتاب کو جو بھی پڑھے گا تو وہ کتاب اس کو رہنمائی فراہم کرے گی اور منزل تک پہنچا کر آئے گی۔

★ قرآن پاک میں تقریباً ساٹھ فیصد لفظ ایسے ہیں جنہیں ہم اپنی روزمرہ زندگی میں بالکل اسی طرح یا کچھ تبدیلی کر کے استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً عذاب، کتاب، ظلم، علم، کاتب وغیرہ۔ کچھ الفاظ ایسے ہیں جنہیں ہم کچھ تبدیلی کے ساتھ روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں مثلاً کافرون کا لفظ اردو میں استعمال نہیں ہوتا مگر لفظِ کافر بولا جاتا ہے۔ اسی طرح یعلمون، تنسون،

تکذبون، اردو میں استعمال نہیں ہوتے مگر علم، نسیان، کذب وغیرہ جیسے الفاظ بولے جاتے ہیں
۔

★ اور تقریباً بیس فیصد الفاظ خالص عربی کے ایسے ہیں کہ ان کو سمجھنے کے لئے کوئی کاوش نہیں کرنی پڑتی، کیونکہ وہ الفاظ قرآن پاک میں بکثرت استعمال ہوتے ہیں صرف ایک دفعہ ان الفاظ کے معانی کا پتہ چل جائے تو سارے قرآن پاک یہ بیس فیصد حصہ بھی حل ہو جاتا ہے، قرآن پاک کی تلاوت کے دوران ان الفاظ کو بکثرت استعمال ہوتا آپ محسوس کریں گے۔

★ ان کے علاوہ تقریباً بیس فیصد الفاظ ایسے ہیں کہ جن پر طالب علم کو غور کرنا پڑے گا۔

★ قرآن کے تراجم اور قرآن کی تفاسیر قرآن نہیں ہیں بلکہ قرآن کے تراجم ترجمہ کرنے والے کی سمجھی ہوئی ایک کراد ہوتی ہے۔ الفاظ قرآن سے قرآن کریم کی مراد سمجھنے میں ایک مترجم کی فہم دوسرے مترجم کی فہم سے الگ ہو سکتی ہے۔

اسی طرح قرآن کی تفاسیر میں دعوی منشاء خداوندی کا نہیں ہوتا بلکہ تفسیر مفسر کی سمجھی ہوئی منشی خداوندی کا نام ہے نہ کہ منشی خداوندی۔ منشی خداوندی انہی الفاظ میں مضمر ہے جو کہ الفاظ قرآن ہیں یا پھر وہ وضاحت جس کو نبی اکرم ﷺ نے واضح کیا ہو۔

★ مومنین کے دلوں میں ایمان کے اضافے کا وعدہ تلاوتِ قرآن کے ساتھ ہے وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا اور ظلمات سے نور تک لے جانے کا وعدہ قرآن کے ساتھ ہے۔

اس گفتگو کا ہر گز مطلب یہ نہیں کہ کسی ترجمہ اور تفسیر سے قرآن کو سمجھنے میں مدد نہیں لینی چاہیے بلکہ اصل اور تابع میں فرق کرنا مقصود ہے۔

★ اکثر اوقات یہ رویہ دیکھنے کو ملتا ہے کہ کہ قرآن کی کلاسز میں طالب علم کی مناسبت اور لگاؤ کو قرآن سے جوڑنے کی بجائے کسی خاص ترجمہ اور خاص تفسیر کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کی جاتی ہے بلاشبہ تمام بزرگوں کے تراجم اور تفاسیر مبارک ہیں مگر نفسِ قرآن سے مبارک کوئی

شے نہیں۔اس مبارک کتاب میں ہی صرف یہ تاثیر موجود ہے جو ہر دل کا زنگ اتار سکتی ہے، محض عقل کو دلیل ہی نہیں دیتی بلکہ دل کی ترجیحات اور خواہشات کو بھی تبدیل کر دیتی ہے۔ امت کے پہلے طبقے کو بھی اسی نے جہالت سے آزاد کیا تو آخری طبقے کو بھی جہالت سے نکالنے کی طاقت صرف اسی کتاب میں ہے۔اس کی چھوٹی سی بات بھی کئی دفعہ ایسے دل پر اثر کرتی ہے کہ انسان کی دنیا بدل جاتی ہے۔

لہذا قرآن کلاسز کا مقصد واضح ہونا چاہیے کہ طالب علم کا تعلق قرآن سے مضبوط ہو، یہ چیز ہر شے سے ضروری ہے کہ کہ وہ قرآن کو اپنے لئے راہنما سمجھے اور اس کو راہنمائی کے لئے اور نصیحت حاصل کرنے کی فکر میں سمجھنے کی کوشش میں لگ جائے، لگ جانے سے ہی مطلوبہ حدف حاصل ہو جائے گا۔

# فہم القرآن کے لئے ابتدائی معلومات

## حصول علم کے ذرائع اور ان کا دائرہ کار

## علم حاصل کرنے کے تین ذرائع

علم الانسان مالم یعلم (انسان کو وہ باتیں سکھائیں جو وہ نہ جانتا تھا)

اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم حاصل کرنے کے لئے تین ذریعے عطا فرمائے جن سے انسان اشیاء کے بارے میں معلومات حاصل کرتا ہے۔

### (۱) حواس خمسہ (پانچ حسیں)Five sinceses

یعنی آنکھ (دیکھنا)، کان (سننا)، زبان (چکھنا)، ناک (سونگھنا)، ہاتھ (چھونا)،

بہت سی معلومات انسان اس ذریعے سے حاصل کرتا ہے۔

### (۲) عقل

انسان دور سے اٹھتا ہو دھواں دیکھ کر اندازہ لگالیتا ہے کہ آگ جل رہی ہے، حالانکہ نہ اس کی آنکھ نے آگ دیکھی اور نہ اس کے ہاتھ کو اس کی گرمی محسوس ہوئی، مگر اپنی عقل سے اندازہ لگالیتا ہے کہ دھواں ہے تو آگ جل رہی ہو گی۔ انسان نے اپنی عقل سے بہت سی معلومات حاصل کیں، حتیٰ کہ اسی عقل کا کرشمہ ہے کہ انسان نے ستاروں کا نظام دریافت کرلیا۔ معلومات کی گہرائی میں اس درجہ تک گیا کہ ذرہ بھی ٹوٹ گیا۔ اور ایٹم تک رسائی حاصل کی اور پھر اس کے اندر کے نظام سے بھی انسان باخبر ہو گیا۔ یعنی انسان کی معلومات کے سامنے کہکشائیں بھی سمٹ گئیں۔ اور ریزہ بھی تقسیم ہو گیا۔ الغرض کہ آج کل کے تمام علوم فزکس، کیمسٹری، بیالوجی، ریاضی اور دیگر علوم وفنون بھی انسان نے اپنی عقل سے حاصل کیے ہیں یہ ذریعہ علم اتنا سارا علم فراہم کرنے کے باوجود بھی کچھ بنیادی باتوں میں انسان کی رہنمائی سے قاصر تھا، ہر انسان کی ضرورت ہے کہ اسے اپنے بارے میں علم ہو، اسے اس کے مستقبل اور ماضی کا پتہ ہو مثلاً ایسے کہ انسان کون ہے؟ پیدائش سے پہلے کیا تھا؟ مرنے کے بعد کہاں چلا جائے گا؟ قبر میں تیرے ساتھ کیا ہونے والا ہے؟ تجھے بنانے والے نے کیوں بنایا؟ تیری زندگی کا مقصد کیا ہے؟ تیرا مالک اور پیدا کرنے والا کون ہے؟ وہ تیرے کن کاموں سے خوش ہوتا

ہے اور کن کاموں سے ناراض ہوتا ہے؟خوش ہونے پر کیاانعام دے گااور اس کی سزا کیاہو گی؟ یہ ہر انسان کے سوالات ہیں، مگر عقل ان کے صحیح جواب نہیں دے سکتی۔ اللہ نے تیسرا ذریعہ علم انسان کو عطافرمایا۔

## (۳)وحی

جن خبروں کے بارے میں انسان کے حواس خمسہ اور عقل نہیں بتا سکتی اور انسان کا ان کے بارے میں جاننا بھی ضروری ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ وحی کے علم کے ذریعے لوگوں کو خبر دار کرتے ہیں۔ ان کو زندگی کا مقصد بتاتے ہیں ان کے پیدا کرنے والے کے بارے میں تعارف کرواتے ہیں اس کی خوشنودی حاصل کرنے اور ناراضگی سے بچنے کا عؤراستہ واضح کرتے ہیں

## ان تین ذریعۂ علم میں فرق:

### پہلا فرق

جس طرح انسان کے کان دیکھ نہیں سکتے اور انکھیں سن نہیں سکتیں اور یہ دونوں مل کر سونگھنے کا کام نہیں کر سکتے اور تمام حواس خمسہ مل کر عقل والا کام نہیں کر سکتے، کیونکہ ہر ایک کا اپنادائرہ کار ہے بالکل اسی طرح حواس خمسہ اور عقل مل کر وحی والا کام نہیں کر سکتے، لہذا حواس خمسہ کا اپنادائرہ کار ہے اس سے آگے عقل کا دائرہ کار شروع ہوتا ہے اور اس سے آگے کا علم اللہ تعالیٰ وحی کے ذریعے انسانوں کو عطافرماتے ہیں۔

### دوسرا فرق

پہلے دو ذریعے جن سے انسان علم حاصل کرتا ہے ان میں (امکان خطاء) یعنی غلطی کا امکان ہمیشہ باقی رہتا ہے۔ بعض اوقات ہم چلتے ہوئے دیکھتے ہیں کہ سڑک آگے سے گیلی نظر آتی ہے، مگر جب قریب جاتے ہیں تو وہ گیلی نہیں ہوتی، دھوپ کی وجہ سے ایسے لگتاہے۔ اسی طرح صحرا میں انسان سیراب کو سمندر خیال کرنے لگتاہے، یعنی حواس خمسہ سے حاصل کیاہوا علم بعض اوقات دھوکہ دے دیتاہے۔ اسی طرح عقل سے جو علم حاصل کرتے ہیں جو اندازہ قائم کرتے ہیں چند سالوں بعد علم ہوتا ہے کہ وہ اندازہ تو غلطی پر مبنی تھا۔ اسی وجہ سے جو علم ان دو ذریعہ سے حاصل ہوتا ہے اس میں ہمیشہ تحقیق اور ریسرچ کرتے رہیں گے کیونکہ جو کچھ بھی معلوم ہے اور پڑھو، شاید کہ ہم غلط ہوں۔ اس غلطی کے امکان کی وجہ سے سائنسی علوم میں ہمیشہ ریسرچ و تحقیق کرتے رہیں گے۔

مگر تیسرا ذریعہ علم (امکان خطاء) سے پاک ہے یہ بہت بڑا فرق ہے پہلے دو (حواس خمسہ اور عقل) سے حاصل کئے ہوئے علم میں امکانِ خطا باقی رہے گا، جبکہ وحی کے ذریعے حاصل کیے ہوئے علم میں غلطی کا امکان تک باقی نہیں ہوتا ۔

## فائدہ:

چونکہ زندگی کا موقع ہر انسان کو صرف اور صرف ایک دفعہ دیا جاتا ہے یہی پہلا چانس بھی ہوتا ہے اور آخری بھی، لہذا زندگی کی صبح و شام کیسے گذاری جائے کہ اس رب کو پسند آجائے، تاکہ آخرت کی ناکامی و ذلت سے بچ سکے، اس کے جاننے کے لئے ایک ایسا ذریعہ علم بھی عطا کیا کہ جس میں غلطی نہ ہو۔ تاکہ ایسا نہ ہو کہ انسان کسی چیز کو رب کی رضا خیال کرتا رہے اور آخرت میں اس کا مالک اس سے ناخوش ہو کہ میری تو اس کام میں منشا و رضا نہ تھی۔ اپنی زندگی کو کس انداز سے گزارنا ہے ؟اس کے لئے خصوصیت سے علم وحی نے توجہ دی ہے اور انسان کو آگاہ کیا ہے تاکہ وہ فلاح دارین حاصل کر پائے۔

## علم وحی:

جن چیزوں کے بارے میں انسان اپنے حواس خمسہ اور عقل کے ذریعے کامل طریقہ سے شناخت نہیں کر سکتا تھا رب کائنات نے وحی کے ذریعے ان حقیقتوں اور کائنات کے رازوں کو ظاہر کر دیا، اور جن باتوں تک رسائی حواس خمسہ اور عقل کے ذریعہ ممکن تھی وحی میں ان باتوں کو خصوصیت سے کبھی موضوعِ بحث نہیں بنایا گیا، لہذا قرآن میں کبھی سڑکیں بنانے، پل تیار کرنے، کپڑے کی فیکٹری لگانے اور بڑی بڑی عمارتوں کا نقشہ بنانے پر گفتگو نہیں کی جائے گی کیونکہ ان چیزوں کے بارے میں انسان پہلے دو ذریعہ علم حواس خمسہ اور عقل کے ذریعہ جان کاری حاصل کر سکتا ہے۔ مگر انسان کبھی بھی اپنا ایسا نظام اجتماعی جو تمام علاقوں اور خطوں کے لئے انصاف فراہم کر سکتا ہو اور لوگوں کے اخلاقیات کو بلند سے بلند تر کر سکتا ہو، محض عقل نہیں کر سکتی۔ انسان عقل کی سوچی ہوئی بات کبھی دائمی نہیں ہوتی،

زمان، مکان، انسان ان دو دائروں سے باہر نہیں جا سکتا، ہمیشہ وقت اور زمانے کی کسی گلی میں ہو گا، دوسرا یہ کہ انسان جس جگہ پر بھی چلا جائے کسی نہ کسی جگہ پر کھڑا ہو گا، یعنی زمانہ (وقت) مکان (جگہ) کے اندر رہ سوچتا ہے اندازے لگاتا ہے ،لہذا ایک خاص وقت یا خاص جگہ تک تو اس کی بتائی ہوئی بات صحیح ہو سکتی ہے، مگر وقت کے گذرنے سے اور جگہ کے تبدیل ہونے سے بنایا ہوا اصول بے فائدہ ہو جائے گا، جبکہ وحی اس رب کی طرف سے عطاء کیا ہوا علم ہوتا ہے، زمان (وقت) و مکان (جگہ) بھی اس کی مخلوق ہے، لہذا اس کی طرف سے آیا ہوا علم زمانے کے گذرنے سے پرانا نہیں ہوتا اور

جگہ کے بدلنے سے غیر مقید نہیں ہوتا، اس کی طرف سے عطاء کی ہوئی رہنمائی اپنے اندر طاقت رکھتی ہے کہ انسانوں کے لئے عالمگیر اور لافانی قانون زندگی بنایا جاسکتا ہے جس سے انسانوں کو دونوں جہانوں میں پر مسرت زندگی نصیب ہو سکتی ہے،

## وحی کیا ہے؟

انسانوں کے واسطے اللہ کی طرف سے عطاء کردہ راہنمائی جو اس کے مخصوص بندوں یعنی انبیاء پر نازل کی گئی اسے وحی کہتے ہیں۔

## وحی کی اقسام:

وحی کی دو قسمیں ہیں:۔

وحی متلو۔۔۔۔۔ قرآن

اللہ کی طرف سے عطاء کردہ راہنمائی جس کے الفاظ اور مفہوم دونوں اللہ کی طرف سے ہوں اس کو وحی متلو (جس کی تلاوت کی جاتی ہے) کہتے ہیں۔

غیر متلو۔۔۔۔ حدیث

اور اگر اس وحی کا مفہوم اور معنی تو اللہ کی طرف سے ہوں مگر خاص الفاظ اللہ کی طرف سے نہ ہوں بلکہ آپ ﷺ کی طرف سے ہوں تو اس کو وحی غیر متلو (جس کی تلاوت نہیں کی جاتی) یعنی حدیث کہتے ہیں۔

وحی

| الفاظ + معنی و مفہوم | معنی و مفہوم |
|---|---|
| وحی متلو | وحی غیر متلو |
| (قرآن) | (حدیث) |

## وحی متلو اور وحی غیر متلو کا حکم:

وحی متلو (قرآن) اور وحی غیر متلو (حدیث) حیثیت میں برابر کا درجہ رکھتی ہیں قرآن اور فرمان نبوی ﷺ کی کی شرعی حیثیت برابر کی ہے یہ دونوں سچی خبریں ہیں ایک اجمال ہے تو دوسری اس کی تشریح ہے، ایک نظری و تصوراتی ہے، تو دوسری عملی و حقیقی، ایک الفاظ کی صورت میں ہے تو دوسری عمل کی صورت میں، اپنی اصل کے اعتبار سے قرآن

اور فرمان نبوی ﷺ میں باہم کوئی فرق نہیں، دونوں حقیقی اور سچی ہیں۔ مگر یہ حقیقت اور سچ امت تک کس طریقے سے پہنچا؟ جو جتنے محفوظ طریقے سے پہنچا، اتنی ہی زیادہ قابل اعتماد قرار دی جاتی ہے۔

## قرآن:

قرآن کو ہر زمانے میں پڑھنے والے اتنے افراد تھے کہ اتنے افراد کبھی بھی جھوٹ پر جمع نہیں ہوسکتے، یہ خود بھی سچا ہے اور ایک ایسے طرق سے ہم تک پہنچا ہے کہ اس جھوٹ کی امیزش نہیں کی جاسکتی تھی۔

## فرمان نبوی ﷺ:

آپ ﷺ کے فرمان بھی قرآن کی آیات جتنے ہی سچے ہیں مگر جن ذرائع اور واسطوں سے ہم تک وہ فرمان پہنچا ہے وہ کیسے ہیں؟ ان کو مد نظر رکھتے ہوئے محدثین (حدیث بیان کرنے والے) نے حدیث کی اقسام بنائی ہیں، حدیثِ متواتر، حدیث مشہور، حدیث صحیح، حدیث ضعیف وغیرہ، حدیث متواتر کا درجہ قرآن کی آیت کے برابر ہے باقی اقسام کا قرآن کی آیت سے کم ہے۔

## ☆ تعارف قرآن

اسماء

ابتداء نزول قرآن

ترتیب نزولی و توقیفی

مکی و مدنی سورتوں کی خصوصیات

خصوصیت قرآن

## ☆ حفاظت قرآن کے ادوار

دور رسالت

عہد صدیقی

عہد عثمانی

## ☆ قرآن کے موضوعات

علوم خمسہ

## حصہ گرائمر

زبان سے نکلنے والی ہر بات لفظ کہلاتی ہے پھر کوئی زبان بھی ہو وہ تین قسم کے الفاظ سے مل کر بنتی ہے، (۱)اسم (۲)فعل (۳)حرف

(۱)اسم بعض الفاظ چیزوں پر دلالت کرتے ہیں مثلاً کتاب، ایک خاص شے پر بولا جاتا ہے، اسی طرح کمپیوٹر، دروازہ، عمران، خالد وغیرہ ایسے الفاظ کو اسم بولتے ہیں۔

تو گویا اسم کی تعریف یوں ہو گی کہ اسم وہ لفظ ہے جو اپنا مستقل معنی رکھتا ہو لیکن اس میں کوئی زمانہ موجود نہ ہو۔

(۲) **فعل** زبان میں کچھ ایسے الفاظ ہوتے ہیں جو چیزوں کی شناخت نہیں کرواتے، بلکہ ان کے کام کے بارے میں بتاتے ہیں تو جن الفاظ سے کسی عمل کے بارے میں کرنا یا ہونا بتایا جائے، ایسے الفاظ کو فعل کہتے ہیں۔

تو فعل کی تعریف یہ ہو گی کہ فعل وہ لفظ ہے جو اپنا مستقل معنی رکھنے کے ساتھ ساتھ کسی زمانے کا بھی اظہار کرے مثلاً یکتب، وہ لکھتا ہے یا لکھے گا، یضرب، وہ مارتا ہے یا مارے گا، سمع زید، زید نے سنا،

(۳) **حرف** وہ لفظ ہے جو اپنا مستقل معنی نہیں رکھتا اور نہ ہی اس میں کوئی زمانہ پایا جاتا ہے بلکہ اسم اور فعل کو ملانے کا کام کرتا ہے یعنی اسم اور فعل کے ساتھ مل کر آئے گا تو اس کا معنی سمجھ میں آئے گا، اگر اکیلا استعمال ہو تو کوئی فائدہ نہ دے جیسے فی۔ میں، علی۔ پر، الی۔ طرف، تک

## اسم کی شناخت

### اسم کی بنیادی علامتیں

(۱)الف، لام :

یہ علامت اسم کے شروع میں آتی ہے جیسے الکتاب۔کتاب، الرجل۔آدمی، الرسول۔ رسول، الحمد۔تعریف،

(۲) تنوین:

دو زبر، دو زیر، دو پیش کو کہتے ہیں یہ اسم کے آخر میں آتی ہیں اور اسم کا عام ہونا ظاہر کرتی ہیں جیسے جنۃٌ۔باغ، ظلمٰتٌ۔گمراہیاں، بابٌ۔دروازہ،

نوٹ: اسم معرفہ ہوتا ہے یا نکرہ،

★ الف، لام اسم کے معرفہ (خاص) ہونے کا اظہار کرتے ہیں اس کا وہی تصور ہے جو انگلش زبان میں "The" کا ہے جبکہ تنوین اسم کے نکرہ (عام) ہونے کا اظہار کرتی ہے اس کا وہی تصور ہے جو انگلش زبان میں "A" کا ہے

★ ایک ہی اسم پر یہ دونوں علامتیں جمع نہیں ہو سکتیں کیونکہ بیک وقت ایک لفظ نکرہ (عام) اور معرفہ (خاص) نہیں ہو سکتا۔

(۳) اِنَّ اور اَنَّ: کے بعد اسم ہو گا۔

نوٹ: دونوں کسی بات میں تاکید اور زور پیدا کرنے کے لئے آتے ہیں۔اِنَّ کا ترجمہ "بے شک" یا "یقیناً" کے لفظ کے ساتھ کیا جاتا ہے جیسے اِنَّ اللہ مع الصّٰبرین۔(بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے) اِنَّ الابرار، اِنَّ اللہ

(۴) حرف جارہ: کے بعد اسم ہوتا ہے۔

فی (فی الارض) من (من السماء) علی (علی قلوبھم)

نوٹ: معروف علامات تو الف، لام اور تنوین ہی ہیں مگر جب کوئی اسم کسی دوسرے اسم کی طرف مضاف ہو تو مضاف ہونے کی وجہ سے الف، لام اور تنوین نہیں آسکتے، اس لئے دیگر علامات سے اسم ہونے کی شناخت کریں گے۔

**(۵)مضاف:**

★ اسم جب مضاف ہو گا تو اس پر الف لام اور تنوین نہیں آتی۔

★ اسم کے آخر میں جب ضمیر مل کر آئے تو عموماً یہ اسم اس ضمیر کی طرف مضاف ہو گا۔اس کا ترجمہ الٹا کریں گے، پہلے ضمیر کا ترجمہ پھر لفظ کا اور درمیان میں کا، کی، کے، کا لفظ لائیں گے۔

جیسے: سمعھم (ان کے کان) ابصارھم (ان کی آنکھیں) قلوبکم (تمھارے دل) ربک (آپ کا رب) ربکم (تمہارارب)

**(٦)موصوف:**

جس کی تعریف کی جائے وہ بھی اسم ہوتا ہے۔جب دو لفظ ایسے ہوں کہ ان کی آخری حرکت ایک جیسی ہے مثلاً دونوں کے آخر میں دو زبر یا دو زیر یا دو پیش ہوں تو وہ دونوں اسم ہوں گے۔پہلا اسم موصوف اور دوسرا اسم صفت بیان کرے گا۔پہلے لفظ کا ترجمہ پہلے اور دوسرے کا بعد میں کریں گے درمیان میں "جو کہ" لگادیں گے، دوسرا اسم پہلے اسم کی خوبی یا خامی بیان کرے گا، جیسے: رجلٌ کریمٌ (آدمی جو کہ کریم ہے) موصوف صفت اعراب میں، واحد جمع میں اور مذکر مونث میں ایک جیسے ہوتے ہیں۔

## تمرین

(س)اسم، فعل، حرف کی تعریف کریں۔

(س)اسم کی کتنی علامتیں ہیں؟

(س) قرآن پاک میں سے 20 اسماء تلاش کریں۔

(س) 20 اسماء معرف باللام تلاش کریں۔

(س) 20 تنوین والے اسماء تلاش کریں۔

## فعل کی اقسام

فعل کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں:

(۱)فعل ماضی　　(۲)فعل مضارع　　(۳)فعل امر　　(۴)فعل نہی

## فعل ماضی

فعل ماضی وہ لفظ ہے جو گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کے بارے میں بتائے

مثلاً: ضَرَبَ(اس نے مارا) نَصَرَ(اس نے مدد کی) جَعَلَ(اس نے بنایا)

فعل ماضی کی علامات:

قرآن پاک میں ماضی کا صیغہ شناخت کرنے کی مندرجہ ذیل علامات ہیں:

اس کے آخر میں "تْ" آتی ہے جیسے: ضربتْ(اس ایک عورت نے مارا)

اس کے آخر میں "تَ" آتی ہے جیسے: خلقتَ(تونے پیدا کیا) قلتَ(تونے کہا)

اس کے آخر میں "تِ" آتی ہے جیسے: کنتِ(تو(ایک مونث) ہے)

اس کے آخر میں "تُ" آتی ہے جیسے: ظلمتُ(میں نے ظلم کیا) مرضتُ(میں مریض ہوا)

اس کے آخر میں "نَا" آتا ہے جیسے: جعلنا(ہم نے بنایا) خلقنا(ہم نے پیدا کیا)

ان علامتوں پر غور کرنے سے ماضی کے صیغہ کی پہچان کرنا مبتدی طالب علم کے لئے آسان ہو جاتا ہے

## فعل ماضی کی گردان

| | | صیغہ | ترجمہ |
|---|---|---|---|
| غائب | مذکر | ضَرَبَ | اس ایک مرد نے مارا |
| | | ضَرَبَا | ان دو مردوں نے مارا |
| | | ضَرَبُوا | ان سب مردوں نے مارا |
| | | ضَرَبَتْ | اس ایک عورت نے مارا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| مونث | | ضَرَبَتَا | ان دوعورتوں نے مارا |
| | | ضَرَبْنَ | ان سب عورتوں نے مارا |
| حاضر | مذکر | ضَرَبْتَ | تو ایک مرد نے مارا |
| | | ضَرَبْتُمَا | تم دو مردوں نے مارا |
| | | ضَرَبْتُمْ | تم سب مردوں نے مارا |
| حاضر | مونث | ضَرَبْتِ | تو ایک عورت نے مارا |
| | | ضَرَبْتُمَا | تم دوعورتوں نے مارا |
| | | ضَرَبْتُنَّ | تم سب عورتوں نے مارا |
| متکلم | مذکر و مونث | ضَرَبْتُ | میں ایک مرد یا ایک عورت نے مارا |
| | | ضَرَبْنَا | ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے مارا |

## مشق

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ لکھیں۔

_____________ _____________ _____________ _____________ _____________

۲۔ اعراب لگائیں۔

_____________ _____________ _____________ _____________ _____________

ماضی کی علامات لکھیں۔

- ------------------------------------------------------------
- ------------------------------------------------------------
- ------------------------------------------------------------

- ------------------------------------------------------
- ------------------------------------------------------

## فعل مضارع

فعل مضارع وہ فعل ہے کہ جس میں موجودہ یا آئندہ زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی اطلاع کی جائے۔ مثلاً: یقیمون (وہ قائم کرتے ہیں) اس کا ترجمہ یوں بھی کیا جاسکتا ہے (وہ قائم کریں گے) یکتبون (وہ لکھتے ہیں یا وہ لکھیں گے) وغیرہ۔

## فعل مضارع کی علامات:

فعل مضارع کی چار علامتیں ہیں:

(۱) الف (۲) تاء (۳) یاء (۴) نون

فعل مضارع کے شروع میں ہمیشہ ان چار علامتوں میں سے ایک ضرور بضرور ہو گی۔ جیسے:

الف اکتب (میں لکھتا ہوں یا میں لکھوں گا)

تاء تکتب (تو لکھتا ہے یا تو لکھے گا)

یاء یکتب (وہ لکھتا ہے یا وہ لکھے گا)

نون نکتب (ہم لکھتے ہیں یا ہم لکھیں گے)

**نوٹ:**

جن صیغوں کے شروع میں ''ی'' ہو وہ غائب کے صیغے ہونگے، جیسے: یکفر، وہ کفر کرتا ہے۔

عموماً جن صیغوں کے شروع میں ''ت'' ہو گا وہ مخاطب کے صیغے ہونگے۔ تکفر، تم کفر کرتے ہو۔

اگر مضارع کے صیغے کے آخر میں واؤ اور نون آجائیں تو وہ جمع مضارع کا صیغہ ہو گا۔ جیسے:

یکتبون (وہ سب لکھتے ہیں یا وہ سب لکھیں گے) ینصرون (وہ سب مدد کرتے ہیں یا کریں گے)

## فعل مضارع کی گردان:

| | | صیغہ | ترجمہ |
|---|---|---|---|
| غائب | مذکر | یضرب | وہ ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا |
| | | یضربان | وہ دو مرد مارتے ہیں یا ماریں گے |
| | | یضربون | وہ سب مرد مارتے ہیں یا ماریں گے |
| | مونث | تضرب | وہ ایک عورت مارتی ہے یا مارے گی |
| | | تضربان | وہ دو عورتیں مارتی ہیں یا ماریں گی |
| | | یضربن | وہ سب عورتیں مارتی ہیں یا ماریں گی |
| حاضر | مذکر | تضرب | وہ ایک مرد مارتا ہے یا مارے گا |
| | | تضربان | وہ دو مرد مارتے ہیں یا ماریں گے |
| | | تضربون | وہ سب مرد مارتے ہیں یا ماریں گے |
| | مونث | تضربین | وہ ایک عورت مارتی ہے یا مارے گی |
| | | تضربان | وہ دو عورتیں مارتی ہیں یا ماریں گی |
| | | تضربن | وہ سب عورتیں مارتی ہیں یا ماریں گی |
| متکلم | مذکر و مونث | اضرب | میں ایک مرد یا ایک عورت مارتا ہوں یا ماروں گا |
| | | نضرب | ہم دو مرد یا دو عورتیں، سب مرد یا سب عورتیں مارتے ہیں یا ماریں گے |

## مشق

۱۔ کثیر الاستعمال مضارع کے صیغے لکھیں۔

__________ __________ __________ __________ __________

۲۔ علامات مضارع لکھیں۔

- ---------------------------------------------
- ---------------------------------------------
- ---------------------------------------------
- ---------------------------------------------

۳۔ ترجمہ کریں۔

استغفار: توبہ کرنا۔

یستغفر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تستغفر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یستغفرون۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تستغفرون۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

علم: جاننا۔

یعلم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تعلم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یعلمون۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تعلمون۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فعل: کام۔

یفعل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تفعل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یفعلون۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تفعلون۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

## فعل امر

فعل امر وہ فعل ہے کہ جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جاتا ہے یا درخواست کی جاتی ہے۔ جیسے

:

اضرب (تومار)          انصر (تومدد کر)

## فعل امر کی علامت:

فعل امر حاضر کے شروع میں ہمزہ ہو گا اور فعل امر غائب اور متکلم کے شروع میں لامِ مکسور ہو گا اور تمام صیغوں میں آخری حرف ساکن ہو گا۔ جیسے: اُذکرُ (تو ایک مرد یاد کر) لِیَکتُبْ (چاہیے کہ لکھے وہ ایک مرد)

## فعل امر کی گردان:

| | | صیغہ | ترجمہ |
|---|---|---|---|
| غائب | مذکر | لِیَضْرِبْ | چاہیے کہ مارے وہ ایک مرد |
| | | لِیَضْرِبَا | چاہیے کہ ماریں وہ دو مرد |
| | | لِیَضْرِبُوا | چاہیے کہ ماریں وہ سب مرد |
| | مونث | لِتَضْرِبْ | چاہیے کہ مارے وہ ایک عورت |
| | | لِتَضْرِبَا | چاہیے کہ ماریں وہ دو عورتیں |
| | | لِتَضْرِبُوا | چاہیے کہ ماریں وہ سب عورتیں |
| حاضر | مذکر | اِضْرِبْ | مار تو ایک مرد |
| | | اِضْرِبَا | مارو تم دو مرد |
| | | اِضْرِبُوا | مارو تم سب مرد |
| | مونث | اِضْرِبِیْ | مار تو ایک عورت |
| | | اِضْرِبَا | مارو تم دو عورتیں |
| | | اِضْرِبْنَ | مارو تم سب عورتیں |
| متکلم | مذکر و مونث | لَاَضْرِبْ | چاہیے کہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت |
| | | لِنَضْرِبْ | چاہیے کہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا |

سب مرد یا سب عورتیں

# فعل نہی

فعل نہی وہ فعل ہے کہ جس میں کسی کام کے کرنے سے روکا جاتا ہے۔

**فعل نہی کی علامت:** اس کے شروع میں لفظ "لا" لکھا ہوتا ہے۔ اور اس کے آخری حرف پر جزم ہوتی ہے۔

**فعل نہی کی گردان:**

| | | صیغہ | ترجمہ |
|---|---|---|---|
| غائب | مذکر | لایضرب | نہ مارے وہ ایک مرد |
| | | لایضربا | نہ ماریں وہ دو مرد |
| | | لایضربوا | نہ ماریں وہ سب مرد |
| | مونث | لاتضرب | نہ مارے وہ ایک عورت |
| | | لاتضربا | نہ ماریں وہ دو عورتیں |
| | | لایضربن | نہ ماریں وہ سب عورتیں |
| حاضر | مذکر | لاتضرب | نہ مار تو ایک مرد |
| | | لاتضربا | نہ مارو تم دو مرد |
| | | لاتضربوا | نہ مارو تم سب مرد |
| | مونث | لاتضربی | نہ مار تو ایک عورت |
| | | لاتضربا | نہ مارو تم دو عورتیں |
| | | لاتضربن | نہ مارو تم سب عورتیں |
| | | لااضرب | نہ ماروں میں ایک مرد یا ایک عورت |

متکلم مذکر و مونث لانضرب نہ ماریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

## تمرین

(س) فعل کی کتنی قسمیں ہیں؟
(س) فعل ماضی کی تعریف کریں، علامتیں لکھیں اور گردان لکھیں۔
(س) فعل مضارع کی تعریف کریں، علامتیں لکھیں اور گردان لکھیں۔
(س) فعل امر کی تعریف کریں، علامتیں لکھیں اور گردان لکھیں۔
(س) فعل نہی کی تعریف کریں، علامتیں لکھیں اور گردان لکھیں۔
(س) قرآن پاک سے دس فعل ماضی کے صیغے تلاش کریں۔
(س) قرآن پاک سے دس فعل مضارع کے صیغے تلاش کریں۔
(س) قرآن پاک سے دس فعل امر کے صیغے تلاش کریں۔
(س) قرآن پاک سے دس فعل نہی کے صیغے تلاش کریں۔

# قرآنی حروف

کل حروف:65 کل استعمال:15852

| اقسام حروف | نمبر شمار | حروف | ترجمہ | امثال |
|---|---|---|---|---|
| حرفِ ندا | 1 | یَا | اے | آیت: یٰٓاَیُّھَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا (البقرۃ:104)<br>ترجمہ: اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ |
| حرفِ تنبیہ | 2 | اَلَا | سُن لو<br>خبردار | آیت: اَلَآ اِنَّھُمۡ ھُمُ الۡمُفۡسِدُوۡنَ (البقرۃ:12)<br>ترجمہ: خوب اچھی طرح سن لو! یہی لوگ فسادی ہیں۔<br>آیت: اَلَا لِلّٰہِ الدِّیۡنُ الۡخَالِصُ (الزمر:3)<br>ترجمہ: خبردار اللہ ہی کے لئے خالص دین۔ |
| حرفِ ردع | 3 | کَلَّا | ہرگز نہیں | آیت: کَلَّآ اِنَّھَا تَذۡکِرَۃٌ (عبس:3)<br>ترجمہ: ہرگز نہیں! بے شک یہ (قرآن) نصیحت ہے۔ |
| حرفِ غایت | 4 | حَتّٰی | یہاں تک<br>جب تک | آیت: وَقٰتِلُوۡھُمۡ حَتّٰی لَا تَکُوۡنَ فِتۡنَۃٌ (البقرۃ:193)<br>ترجمہ: اور قتال کرو ان سے یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے<br>آیت: وَلَا تُنۡکِحُوا الۡمُشۡرِکِیۡنَ حَتّٰی یُؤۡمِنُوۡا<br>ترجمہ: اور نہ نکاح کرواؤ مشرکین سے جب تک کہ ایمان لے آئے (البقرۃ:221) |
| حرفِ ایجاب | 5 | بَلٰی | ہاں<br>کیوں نہیں | آیت: بَلٰی قَدۡ جَآءَتۡکَ آیَاتِي (الزمر:59)<br>ترجمہ: یقیناً آئی تھیں تیرے پاس میری نشانیاں۔<br>آیت: بَلٰی وَھُوَ الۡخَلّٰقُ الۡعَلِیۡمُ (یٰسٓ:81)<br>ترجمہ: کیوں نہیں! وہ سب کچھ پیدا کرنے کا علم رکھتا ہے |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| حرفِ اضراب | 6 | بَلْ | بلکہ | آیت: بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ (البقرۃ:259)<br>ترجمہ: بلکہ تم سو سال اسی طرح رہے ہو۔ |
| خاص حروف | 7 | إِنَّ | بے شک | آیت: اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ (البقرۃ:153)<br>ترجمہ: بے شک اللہ ساتھ ہے صبر کرنے والوں کے |
| | 8 | أَنَّ | بے شک | آیت: وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ<br>ترجمہ: اور جان لو کہ بے شک اللہ ساتھ ہے پرہیز گاروں کے۔<br>(البقرۃ:194) |
| | 9 | كَأَنَّ | گویا کہ | آیت: كَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ (رحمن:58)<br>ترجمہ: گویا کہ وہ قوت اور مرجان ہیں۔ |
| | 10 | لٰكِنَّ | لیکن | آیت: وَلٰكِنَّ اللّٰہَ رَمٰی (الانفال:17)<br>ترجمہ: لیکن اللہ تعالیٰ نے پھینکا۔ |
| | 11 | لَیْتَ | کاش | آیت: یٰلَیْتَ قَوْمِیْ یَعْلَمُوْنَ (یٰس:26)<br>ترجمہ: کاش میری قوم جان لے۔ |
| | 12 | لَعَلَّ | شاید | آیت: لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِیْبٌ (الشوریٰ:17)<br>ترجمہ: شاید قیامت قریب ہے۔ |
| حرفِ قسم | 13 | تَاللّٰہِ | اللہ کی قسم | آیت: تَاللّٰہِ اِنَّکَ لَفِیْ ضَلٰلِکَ الْقَدِیْمِ<br>ترجمہ: اللہ کی قسم! بے شک آپ یقیناً اپنی پرانی گمراہی میں ہیں۔ (یوسف:95) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | 14 | وَاللّٰہِ | اللہ کی قسم | آیت: وَاللّٰہِ رَبِّنَا مَا کُنَّا مُشْرِکِیْنَ<br>ترجمہ: اللہ کی قسم! جو ہمارا ربّ ہے کہ نہ تھے ہم مشرک۔(الانعام:23) |
| حرفِ تشبیہ | 15 | کَاَنَّ | گویا | آیت: کَاَنَّھُمْ بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ (الصف:4)<br>ترجمہ: گویا کہ وہ سیسہ پلائی دیوار ہیں۔ |
| | 16 | کَ | جیسا | آیت: وَتَکُوْنُ الْجِبَالُ کَالْعِھْنِ (المعارج:9)<br>ترجمہ: اور ہو جائے گا پہاڑ دھنی ہوئی روئی کی طرح۔ |
| حرفِ عطف | 17 | وَ | اور | آیت: اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِیْنَۃُ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا<br>ترجمہ: مال اور اولاد زینت ہیں دنیا کی زندگی کی (الکھف:46) |
| حرفِ تعقیب | 18 | ثُمَّ | پھر | آیت: ثُمَّ اِلَیْنَا تُرْجَعُوْنَ (العنکبوت:57)<br>ترجمہ: ہماری طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ |
| | 19 | فَ | پس | آیت: فَمِنْھُمْ مَّنْ یَّمْشِیْ عَلٰی بَطْنِہٖ (النور:45)<br>ترجمہ: ان میں سے کچھ چلتے ہیں اپنے پیٹ پر۔ |
| حرفِ تشقیق | 20 | أَوْ | یا | آیت: وَاِذَا کَالُوْھُمْ اَوْ وَّزَنُوْھُمْ یُخْسِرُوْنَ<br>ترجمہ: اور جب دوسروں کو یہ تول کر یا ناپ کر دیتے ہیں، تو گھٹا کر دیتے ہیں (المطففین:3) |
| | 21 | إِمَّا | یا | آیت: اِمَّا شَاکِرًا وَّاِمَّا کَفُوْرًا (الدھر:3)<br>ترجمہ: یا شکر گزار ہو گا یا ناشکرا ہو گا۔ |
| | 22 | مَا، إِلَّا | نہیں، مگر | آیت: وَمَا یُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَھُمْ (النساء:113)<br>ترجمہ: اور وہ تو بس اپنے آپ کو ہی گمراہ کرتے ہیں۔ |
| | 23 | إِنْ، إِلَّا | صرف، بس، | آیت: اِنْ یَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِہٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا (النساء:26) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ترجمہ: اللہ کو چھوڑ کر جن سے یہ مانگتے ہیں وہ تو چند زنانیاں ہیں۔ | وہی | | | |
| آیت: لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ (الحجر:42)<br>ترجمہ: میرے بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں چلے گا سوائے اس کے جو تیرے پیچھے چلے گا۔ | صرف، بس، وہی | لَيۡسَ، إِلَّا | 24 | |
| آیت: لَوۡ اَنَّ اللّٰهَ هَدَانِىۡ<br>ترجمہ: اگر اللہ ہدایت دیتا مجھے۔ | اگر | لَوۡ | 25 | حروفِ شرط |
| آیت: إِنۡ شَاءَ اللّٰهُ<br>ترجمہ: اگر چاہے اللہ۔ | اگر | إِنۡ | 26 | |
| آیت: إِذَا وَقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ (الواقعۃ:1)<br>ترجمہ: جب واقع ہو جائے گا وہ واقعہ۔ | جب | إِذَا | 27 | |
| آیت: وَمَا ظَلَمُوۡنَا (البقرۃ:57)<br>ترجمہ: انہوں نے ظلم نہیں کیا ہم پر۔ | نہ، نہیں | مَا | 28 | حروفِ نفی |
| آیت: لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (الحشر:22)<br>ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود مگر صرف وہی۔<br>آیت: لَا رَيۡبَ فِيۡهِ (البقرۃ:1)<br>ترجمہ: نہیں ہے کسی قسم کا کوئی شک اس (کتاب) میں | نہ، نہیں | لَا | 29 | |
| آیت: فَإِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا (البقرۃ:24)<br>ترجمہ: پھر اگر تم نہ کر سکو | نہیں! | لَمۡ | 30 | |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| آیت:وَلَنْ تَفْعَلُوْا(البقرۃ:24)<br>ترجمہ:اور تم ہر گز نہیں کر سکو گے | ہر گز نہیں! | لَنْ | 31 | |
| آیت:لَیْسَ عَلَیْکَ ھُدٰھُمْ(البقرۃ:272)<br>ترجمہ:نہیں ہے آپ کی ذمہ داری ان کو ہدایت دینا | نہیں | لَیْسَ | 32 | |
| آیت:مَنْ رَبُّکَ<br>ترجمہ:تیرا رب کون ہے؟ | کون | مَنْ | 33 | حرفِ سوال |
| آیت:قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰھَا(الشمس:9)<br>ترجمہ:تحقیق مراد کو پہنچا جس نے اس کو سنوار لیا | جو، جس | مَنْ | 34 | |
| آیت:فَاَیْنَ تَذْھَبُوْنَ (التکویر:26)<br>ترجمہ:پھر تم کدھر چلے جا رہے ہو | کتنا | اَیْنَ | 35 | |
| آیت:مَتٰی نَصْرُ اللہِ (البقرۃ:214)<br>ترجمہ:اللہ کی مدد کب آئے گی؟ | کب | مَتیٰ | 36 | |
| آیت:لِمَ تَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللہِ(آلِ عمران:70)<br>ترجمہ:کیوں اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہو؟ | کیوں | لِمَ | 37 | |
| آیت:اَنّٰی لَکِ ھٰذَا (آلِ عمران:37)<br>ترجمہ:تیرے پاس یہ (سب کچھ) کہاں سے آگیا؟ | کیسے | أَنّٰی | 38 | |
| آیت:کَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ (المومنون:112)<br>ترجمہ:تم کتنی دیر رہے زمین میں؟ | کتنا | کَم | 39 | |
| آیت:کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ(البقرۃ:28)<br>ترجمہ: تم کیسے کفر کرتے ہو؟ | کیسے | کَیْفَ | 40 | |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | 41 | هَلْ | کیا | آیت:هَلْ اَتٰکَ حَدِیْثُ مُوْسٰی (طٰہٰ:9)<br>ترجمہ: اور کیا تمہیں موسیٰ کی خبر بھی پہنچی ہے؟ |
| | 42 | (أ)هَمْزَهْ | کیا | آیت:اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ (الأعراف:172)<br>ترجمہ: کیا میں نہیں ہوں تمہارا رب ؟ |
| | 43 | لٰكِنْ | لیکن | آیت:لٰكِنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰی (القیامۃ:32)<br>ترجمہ: لیکن جھٹلایا اور پیٹھ پھیری |
| | 44 | إِلَّا | سوا | آیت:وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا<br>ترجمہ: اور نہیں وعدہ کرتا ان سے شیطان سوائے دھوکے کے<br>(القیامۃ:32) |
| | 45 | بِغَيْرِ | بغیر | آیت:يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (النور:38)<br>ترجمہ: رزق دیتا ہے جسے چاہے بغیر حساب کے۔ |
| حرفِ تاکید | 46 | قَدْ | یقیناً | آیت:قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا (الطلاق:10)<br>ترجمہ: یقیناً اُتاری ہے اللہ نے تمہاری طرف نصیحت۔ |
| | 47 | لَ | یقیناً | آیت:وَ اِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (الحاقہ:50)<br>ترجمہ: بے شک وہ (قرآن) یقیناً حسرت ہے کافروں |
| | 48 | لَقَدْ | بلاشبہ یقیناً | آیت:لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ (التین:4)<br>ترجمہ: بلاشبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو |
| | 49 | كُلٌّ | سب | آیت:كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (الرحمٰن:26)<br>ترجمہ: سب کچھ جو زمین پر ہے فنا ہونے والا ہے۔ |
| | 50 | أَجْمَعِيْنَ | سب اکٹھے | آیت:وَ اْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ (یوسف:93) |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | | | ترجمہ: اور لائو تم میرے پاس سارے گھر والوں کو۔ |
| | 51 | سَوْفَ | عنقریب | آیت: سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ (یوسف:98)<br>ترجمہ: عنقریب میں بخشش طلب کروں گا تمہارے لئے اپنے ربّ سے۔ |
| | 52 | سَ | عنقریب | آیت: سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ<br>ترجمہ: عنقریب ہم ڈال دیں گے کافروں کے دِل میں رعب۔(آلِ عمران:151) |
| حروفِ ملکیت | 53 | ذَاتَ | والی | آیت: سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ (اللھب:3)<br>ترجمہ: عنقریب وہ داخل ہو گا شعلوں والی آگ میں۔ |
| | 54 | ذِی | والا | آیت: وَفِرْعَوْنَ ذِي الْاَوْتَادِ (الفجر:10)<br>ترجمہ: اور فرعون کیلوں والا |
| | 55 | أُوْلُوا | والے | آیت: وَاُولٰٓئِكَ هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ (الزمر:18)<br>ترجمہ: اور یہی لوگ ہیں عقل والے |
| حروفِ تحضیض | 56 | لَوْلَا | کیوں نہیں | آیت: لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ (النساء:77)<br>ترجمہ: کیوں نہ آپ نے ہمیں مہلت دی تھوڑی دیر کے لئے |
| | 57 | لَوْمَا | کیوں نہیں | آیت: لَوْمَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ (الحجر:7)<br>ترجمہ: کیوں نہیں لے آتے آپ ہمارے پاس فرشتوں کو۔ |

# الدرس الاول

## (حروف سوال)

قرآن کریم میں کچھ الفاظ سوال کرنے اور پوچھنے کے لئے آتے ہیں ان کو حروفِ سوال کہتے ہیں۔

| الفاظ | معانی | امثال | معانی |
|---|---|---|---|
| اَ۔ىَ | کیا؟ | اَنُؤْمِنُ | کیا ہم ایمان لائیں گے |
| مَنْ | کون؟ | مَنْ ذَاالَّذِیْ | کون ہے وہ؟ |
| کَمْ | کتنا | کَمْ لَبِثْتَ | تو کتنا ٹھہرا رہا؟ |
| لِمَ | کیوں؟ | لِمَ تَقُوْلُوْنَ | کیوں تم کہتے ہو؟ |
| مَ/ھل | کیا؟ | مَاوَلّٰھُمْ | کیا ہے جس نے انہیں پلٹ دیا؟ |
| مَاذَا | کیا ہے؟ | مَاذَااَرَادَاللّٰہ | کیا ارادہ کیا اللہ نے؟ |
| کَیْفَ | کیسے؟ | کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ | تم کیسے انکار کرتے ہو؟ |
| اَیْنَ | کہاں؟ | اَیْنَ تَذْھَبُوْنَ | تم کہاں جارہے ہو؟ |
| مَتٰی | کب؟ | مَتٰی نَصْرُاللّٰہ | کب اللہ کی مدد آئے گی؟ |
| مَاھٰذَا | (مذکر) یہ کیا ہے؟ | مَاھٰذَااِلَّا بَشَرًا | نہیں ہے یہ سوائے ایک بشر کے |
| مَاھٰذِہ | (مونث) یہ کیا ہے؟ | مَاھَذِہِ التَّمَاثِیْلُ | کیا ہیں یہ تصویریں؟ |

## (تمرین)

سوال نمبر 1: کوئی سے پانچ حروف استفہام لکھیں۔

سوال نمبر 2: معانی لکھیں۔ مَتٰی۔۔۔۔۔ مَاذَا۔۔۔۔۔۔ لِمَ۔۔۔۔۔ کَیْفَ۔۔۔۔۔۔ اَیْنَ۔۔۔۔۔۔

سوال نمر 3: عربی بنائیں۔ کون۔۔۔۔۔۔ کیا۔۔۔۔۔۔ کتنا۔۔۔۔۔۔۔ کہاں۔۔۔۔۔۔ کیا ہے۔۔۔۔۔۔

# الدرس الثانی

## (حروف نفی)

| معانی | امثال | معانی | الفاظ |
|---|---|---|---|
| وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ | لَا یُؤْمِنُوْنَ | نہیں | لَا |
| وہ شعور نہیں رکھتے | مَایَشْعُرُوْن | نہیں | مَا |
| نہیں ڈرایا تونے ان کو | لَمْ تُنْذِرْھُمْ | نہیں ہے | لَمْ |
| ہر گز صبر نہ کریں گے | لَنْ نَصْبِرَ | ہر گز نہیں | لَنْ |
| نہ (راستہ ان کا) غصہ کیا گیا | غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ | نہیں ہے | غَیْرُ |
| کیا نہیں ہے اللہ | اَلَیْسَ اللّٰہُ | (مذکر) نہیں | لَیْسَ |
| نہیں یہودی کسی حقیقت پر | لَیْسَتِ الْیَھُوْدُ | (مونث) نہیں ہے | لَیْسَتْ |

## (تمرین)

سوال نمبر ۱: کوئی سے چار حروفِ نفی لکھیں۔

سوال نمبر ۲: معانی لکھیں۔ لَمْ۔۔۔۔۔۔۔لَیْسَ۔۔۔۔۔۔۔لَا۔۔۔۔۔۔۔غَیْرُ۔۔۔۔۔۔۔مَا۔۔۔۔۔۔۔۔

سوال نمبر ۳: عربی بنائیں۔ ہر گز نہیں۔۔۔۔۔۔ نہیں ہے۔۔۔۔۔۔ نہیں۔۔۔۔۔۔ نہیں (مذکر)۔۔۔۔۔۔

# الدرس الثالث

## (اسمائے اشارہ)

کسی شخص کی طرف اشارہ کرنے کے لئے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسمائے اشارہ کہتے ہیں۔

| الفاظ | معانی | امثال | معانی |
|---|---|---|---|
| هٰذَا | یہ | هٰذَاالَّذِیْ | یہ وہ ہے |
| هٰذِه | (مونث) یہ | هٰذِه جَهَنَّمُ الَّتِیْ | یہ ہے وہ دوزخ |
| ذٰلِکَ | وہ | ذٰلِکَ الْکِتٰبُ | وہ کتاب ہے |
| تِلْکَ | یہ، وہ | تِلْکَ الرُّسُلُ | یہ رسول ہیں |
| اُوْلٰئِکَ | یہی لوگ ہیں | اُوْلٰئِکَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ | یہی ہیں وہ لوگ کامیاب ہونے والے |
| هٰوءُلَاءِ | یہ سب | هٰوءُلَاءِ اِنْ کُنْتُمْ | یہی سب ہیں اگر تم ہو |

## (تمرین)

سوال نمبر ۱: اسمائے اشارہ کون سے ہیں؟

سوال نمبر ۲: معانی لکھیں۔ اُوْلٰئِکَ ------ تِلْکَ ------ هٰذِه ------ هٰوءُلَاءِ -------

سوال نمبر ۳: عربی بنائیں۔ یہ سب ------ یہ (مونث) --------- وہ -------- یہ (مذکر) ----------

# الدرس الرابع

## (ضمائر، غائب وحاضر کی ضمیریں)

ایسے الفاظ جو کسی نام کی جگہ پر استعمال کیے جائیں ان کو ضمیر (پروناؤن) کہا جاتا ہے۔

| ضمائرِ غائب | معانی | ضمائر حاضر | معانی | ضمائرِ حاضر | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| هُوَ (کثیرالاستعمال) | وہ ایک (مذکر) | اَنْتَ | تو ایک (مذکر) | کَ (کثیرالاستعمال) | تو ایک (مذکر) |
| هُمَا | وہ دونوں (مذکر) | اَنْتُمَا | تم دونوں (مذکر) | کُمَا | تم دونوں (مذکر) |
| هُمْ (کثیرالاستعمال) | وہ سب (مذکر) | اَنْتُمْ | تم سب (مذکر) | کُمْ (کثیرالاستعمال) | تم سب (مذکر) |
| هِیَ | وہ ایک (مونث) | اَنْتِ | تو ایک (مونث) | کِ | تو ایک (مونث) |
| هُمَا | وہ دونوں (مونث) | اَنْتُمَا | تم دونوں (مونث) | کُمَا | تم دونوں (مونث) |
| هُنَّ | وہ سب (مونث) | اَنْتُنَّ | تم سب (مونث) | کُنَّ | تم سب (مونث) |

## (ضمائرِ متکلم)

| واحد متکلم | معانی | تثنیہ وجمع متکلم | معانی |
|---|---|---|---|
| اَنَا | میں | نَحْنُ | ہم دو یا ہم سب |
| یَ | میں | نَا | ہم دو یا ہم سب |

سوال نمبر ۱: غائب کی ضمائر لکھیں۔

سوال نمبر ۲: حاضر کی ضمائر لکھیں۔

سوال نمبر ۳: متکلم کی ضمائر لکھیں۔

سوال نمبر ۴: عربی بنائیں۔ وہ دونوں (مونث)۔۔۔۔۔۔۔ تم دونوں (مذکر)۔۔۔۔۔۔۔ وہ سب (مذکر)۔۔۔۔۔۔۔

سوال نمبر ۵: معانی لکھیں۔ اِنْتُنَّ۔۔۔۔۔۔۔ هُمَا۔۔۔۔۔۔۔ اَنْتُمَا۔۔۔۔۔۔۔ کُمْ۔۔۔۔۔۔۔ کَ۔۔۔۔۔۔۔

# الدرس الخامس

## حروفِ جر (اسم کو زیر دینے والے حروف)

| الفاظ | معانی | امثال | معانی |
|---|---|---|---|
| بِ | ساتھ، پر، سے | بِسۡمِ اللّٰہ | نام سے اللہ کے |
| کَ | (حرف تشبیہ) جیسا کہ | کَمَثَلِ الَّذِیۡ | جیسی مثال اس شخص کی |
| لِ | لئے | لِلّٰہِ | اللہ کے لئے |
| وَ | (قسمیہ) قسم ہے | وَالۡعَصۡرِ | قسم ہے زمانے کی |
| مِنۡ | سے، بعض | مِنَ النَّاسِ | لوگوں میں سے |
| فِیۡ | اندر، میں | فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ | اللہ کے راستے میں |
| عَنۡ | سے | عَنِ النَّاسِ | لوگوں سے |
| عَلٰی | اوپر، پر | عَلٰی قُلُوۡبِهِمۡ | ان کے دلوں پر |
| حَتّٰی | جب تک | | |
| اِلٰی | طرف، تک | اِلَی اللّٰہِ | اللہ کی طرف |

## (تمرین) حروفِ جارہ کا ضمائر کے ساتھ استعمال کریں۔

| حرفِ جر + ضمیر | مثال | ترجمہ | فی کیساتھ | ترجمہ | الی کیساتھ | ترجمہ | عن کیساتھ | ترجمہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| علی+کم | علیکم | | | | | | | |
| علی+ہ | علیہ | | | | | | | |
| علی+ک | علیک | | | | | | | |
| علی+هم | علیهم | | | | | | | |
| علی+هما | علیهما | | | | | | | |
| علی+کن | علیکن | | | | | | | |
| علی+هن | علیهن | | | | | | | |

# الدرس السادس

## (یاد کرنے کے لئے کچھ ضروری الفاظ)

یہ وہ الفاظ ہیں جو قرآن کریم میں بہت زیادہ استعمال ہوتے ہیں اس لئے ان الفاظ کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیجئے۔ اور ان الفاظ کا ترجمہ بھی یاد کر لیجئے۔

| الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی | الفاظ | معنی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اِذْ | جب | اَمَّا | جب | لَمَّا | جب | قَدْ | یقیناً | اَمْ | یا |
| اِذَا | جب | كُلَّمَا | جب | مِمَّا | جب بھی | اَوْ | یا | لَوْ | اگر |
| مِمَّا | جو کچھ | فَ | پھر | ثُمَّ | پھر | ثَمَّ | اسی جگہ | بِئْسَ | برا |
| اَل | تمام | اَنْ | یہ کہ | اِنْ | اگر | بِئْسَمَا | وہ برا ہے | اَلَّا (اَنْ، لَا) | یہ کہ نہیں ہے |
| بَلْ | بلکہ | مِنَّا | ہم سے | مِنِّیْ | مجھ سے | اَلَا | سنو | اِلَّا | سوائے |
| اِنَّ | بے شک | اِنَّا | بے شک ہم | اِیَّا | ہی (کلمہ حصر) | اِنَّمَا | صرف | عَسٰی | شاید |
| اَنَّ | بے شک | بَلٰی | جی ہاں | ذِیْ | والا | ذُوْ | والا | عِنْدَ | پاس، نزدیک |
| شَطْرًا | طرف، سمت | اَمَّا | بہر حال | اِذًا | اسی وقت | یَا | اے | یٰاَیُّهَا | اے (مذکر) |
| یٰاَیَّتُهَا | اے (مونث) | كَذَالِكَ | اسی طرح | كَانَ | ہے، تھا | لَعَلَّ | شاید۔ توقع | حِیْنَ | وقت، زمانہ |
| حَیْثُ | جیسے | لَایَزَالُ | ہمیشہ | مِمَّنْ | کون ان میں سے | تَحْتَ | نیچے | فَوْقَ | اوپر |

## (تمرین)

سوال نمبر ۱: ہر لفظ کو قرآن پاک سے ۲۰ مرتبہ تلاش کر کے اپنی کاپی میں لکھیں۔

سوال نمبر ۲: درج ذیل الفاظ کی عربی سے اردو اور اردو سے عربی لکھیں۔

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ثُمَّ | | بِئْسَ | | اَمَّا | | تَحْتَ | | لَعَلَّ | |
| ذُوْ | | اَلَا | | یٰاَیُّهَا | | اِنَّ | | اِنْ | |
| | بے شک ہم | | اسی جگہ | | جو کچھ | | مجھ سے | | پھر |

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | سنو | | صرف | | شاید | | جب | | یقیناً |

## الدرس السابع

### اللہ تعالیٰ کے بابرکت نام

کل اسماء:15 کل استعمال:69

| اسماء | معانی | اسماء | معانی |
|---|---|---|---|
| خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ | سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا | خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ | سب سے بہتر رزق دینے والا |
| خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ | سب سے بہتر معاف کرنے والا | خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ | سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا |
| اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ | تمام بنانے والوں میں سے بہتر بنانے والا | اَحْكَمُ الْحَاكِمِيْنَ | تمام حکمرانوں سے بڑھ کر حکمران |
| اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ | سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا | خَيْرُ الْحَاكِمِيْنَ | سب سے بہتر حکمران |
| خَيْرُ الْفَاصِلِيْنَ | سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا | خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ | سب سے بہتر تدبیر کرنے والا |
| خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ | سب سے بہتر اتارنے والا | خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ | سب سے بہترین وارث |
| رَبُّ الْعَالَمِيْنَ | تمام جہانوں کا پروردگار | مُخْزِىُ الْكَافِرِيْنَ | کافروں کو رسوا کرنے والا |
| وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ | مومنوں کا کام بنانے والا | | |

## (تمرین)

سوال نمبر ا: اللہ تعالی کے کوئی سے دس نام بتائیں۔

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل کی عربی سے اردو اور اردو سے عربی بنائیں۔

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|
| خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ | | خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ | |
| مُخْزِىُ الْكَافِرِيْنَ | | اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ | |
| وَلِيُّ الْمُؤْمِنِيْنَ | | خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ | |
| | سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا | | سب سے بہترین وارث |
| | سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا | | تمام حکمرانوں سے بڑھ کر حکمران |
| | سب سے بہتر معاف کرنے والا | | تمام جہانوں کا پروردگار |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَرۡحَمُ الرَّاحِمِیۡنَ | | | سب سے بہتر رزق دینے والا |

## الدرس الثامن

## قرآن کریم کے بابرکت نام

کل اسماء:8+10+14

کل استعمال:643+617+541

| الفاظ | معانی | الفاظ | معانی | الفاظ | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| اَلۡکِتَابُ | کتاب | اَمۡرُ اللّٰهِ | اللہ کا حکم | تنۡزِیۡلٌ | نازل کردہ |
| رُوۡحٌ | روح | قُرۡآنٌ | قرآن | كَلَامُ اللّٰهِ | اللہ کا کلام |
| حَقٌّ | سچا بیان | صِدۡقٌ | سچی بات | عَزِیۡزٌ | بڑا عزت دینے والا |
| عَلِیٌّ | اونچے درجے والا | مُبَارَكٌ | بابرکت | بَشِیۡرٌ | خوشخبری دینے والا |
| بَلَاغٌ | پیغام | تَذۡكِرَةٌ | نصیحت | رَحۡمَةٌ | رحمت |
| فُرۡقَانٌ | فیصلہ کردینے والا | مَوۡعِظَةٌ | نصیحت | نُوۡرٌ | روشنی |
| قَوۡلٌ | بات | وَحۡیٌ | وحی | حَكِیۡمٌ | حکمت سے بھرا ہوا |
| عَجَبٌ | عجیب | عِلۡمٌ | علم | كَرِیۡمٌ | بڑا باوقار |
| مَجِیۡدٌ | عظمت والا | بَصَائِرُ | بصیرتوں کا مجموعہ | بَیَانٌ | واضح اعلان |
| ذِكۡرٌ | یاد، نصیحت | شِفَاءٌ | شفا | مُبِیۡنٌ | واضح کرنے والا |
| نَذِیۡرٌ | ڈرانے والا | هُدًی | ہدایت | | |

## گمراہ لوگ

کل اسماء:8

کل استعمال:258

| اسماء | معانی | اسماء | معانی | اسماء | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| صَابِئٌ | بے دین، ستارہ پرست | كَافِرٌ | کافر | مَجُوۡسِیٌّ | مجوسی |
| مُشۡرِكٌ | مشرک | مُنَافِقٌ | منافق، دوغلا | نَصۡرَانِیٌّ | عیسائی |
| یَهُوۡدِیٌّ | یہودی | | | | |

## رشتہ داروں کے نام

کل اسماء:27 — کل استعمال:713

| اسماء | معانی | اسماء | معانی | اسماء | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| اَبٌ | باپ | اَھْلٌ | گھر والے | ذُرِیَّۃٌ | اولاد |
| اُمٌّ | ماں | بَعْلٌ | خاوند | زَوْجٌ | شوہر،بیوی |
| اِبْنٌ | بیٹا | حَلِیْلَۃٌ | بیوی | صَاحِبَۃٌ | بیوی |
| بِنْتٌ | بیٹی | خَالٌ | ماموں | سِبْطٌ | اولاد |
| اَخٌ | بھائی | خَالَۃٌ | خالہ | عَقِبٌ | اولاد |
| اُخْتٌ | بہن | دَعِیٌّ | لے پالک | صِھْرٌ | سسرال |
| اٰلٌ | قوم | رَبِیْبَۃٌ | سوتیلی بیٹی | عَمٌّ | چچا |
| وَالِدٌ | والد،باپ | وَلَدٌ | اولاد | عَمَّۃٌ | چچی |
| وَالِدَۃٌ | والدہ،ماں | جَدٌّ | دادا،نانا | جَدَّۃٌ | دادی،نانی |

## قیامت کے دن کے نام

کل اسماء:28 — کل استعمال:321

| اسماء | معانی | اسماء | معانی | اسماء | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| اَلْاٰخِرَۃُ | آخر میں آنے والے | اَلْحَاقَّۃُ | ہو کر رہنے والی حقیقت | اَلصَّاخَّۃُ | کان پھاڑ دینے والی آواز |
| اَلسَّاعَۃُ | قیامت | اَلطَّآمَّۃُ | آفت | اَلْغَاشِیَۃُ | چھا جانے والی |
| اَلْقَارِعَۃُ | دل دہلا دینے والا واقعہ | اَلْوَاقِعَۃُ | ہونے والا واقعہ | اَلْیَوْمُ الْاٰخِرُ | آخر میں آنے والا دن |
| یَوْمُ الْبَعْثِ | دوبارہ زندہ ہونے کا دن | یَوْمُ التَّغَابُنِ | حسرت کا دن | یَوْمُ التَّلَاقِ | ملاقات کا دن |
| یَوْمُ التَّنَادِ | چیخ و پکار کا دن | یَوْمُ الْجَمْعِ | جمع ہونے کا دن | یَوْمُ الْحِسَابِ | حساب کا دن |
| یَوْمُ الْحَسْرَۃِ | پچھتاوے کا دن | اَلْیَوْمُ الْحَقُّ | برحق دن | یَوْمُ الْخُرُوْجِ | نکلنے کا دن |
| یَوْمُ الْخُلُوْدِ | ہمیشہ کی زندگی کا دن | یَوْمُ الدِّیْنِ | بدلے کا دن | یَوْمٌ عَسِیْرٌ | دشوار دن |
| یَوْمٌ عَظِیْمٌ | زبردست دن | یَوْمُ الْفَتْحِ | فیصلے کا دِن | یَوْمُ الْفَصْلِ | فیصلے کا دن |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| یَوْمُ الْقِیَامَةِ | قیامت کا دن | یَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ | دیکھے جانے کا دِن | اَلْیَوْمُ الْمَوْعُوْدُ | جس دن کا وعدہ کیا گیا |
| یَوْمُ الْوَعِید | جس دن سے | | | | |

سوال نمبر ا: قیامت کے کوئی سے دس نام سناؤ۔ (جو سب سے لائق بچہ ہے جو سنا سکے پہلے اس سے سنیں۔ کوئی سے پندرہ نام بناؤ۔ پھر پانچ پانچ کر کے معانی یاد کروایں۔ اسی لیکچر میں

## جہنم کے نام

کل اسماء:15 کل استعمال:222

| اسماء | معانی | اسماء | معانی | اسماء | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| بِئْسَ الْمَصِیْرُ | برا ٹھکانا | بِئْسَ الْمِهَادُ | بدترین بستر | بِئْسَ الْقَرَارُ | بدترین ٹھکانا |
| جَحِیْمٌ | دوزخ | حَرِیْقٌ | جلتی آگ | حُطَمَةٌ | چورا چورا کرنے والی |
| دَارُ الْبَوَارِ | تباہی کا گھر | دَارُ الْفَاسِقِیْنَ | نافرمانوں کا ٹھکانہ | اَلدَّرْکُ الْأَسْفَلُ | سب سے نچلا طبقہ |
| سَعِیْرٌ | بھڑکتی آگ | سَقَرٌ | دوزخ | سُوْءُ الدَّارِ | بُرا ٹھکانہ |
| لَظَی | بھڑکتی ہوئی آگ | نَارٌ | آگ، دوزخ | هَاوِیَةٌ | گہرا گڑھا |

## انسان اور کائنات

کل اسماء:35 کل استعمال:475

| اسماء | معانی | اسماء | معانی | اسماء | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| بَشَرٌ | انسان | بِكْرٌ | کنواری، کم عمر | جَارٌ | ہمسایہ |
| اَعرَاب | دیہاتی باشندے | اِمْرَأَةٌ | عورت | اُنْثٰی | لڑکی، مؤنث |
| حَمْلٌ | پیٹ میں بچہ | خَازِنٌ | نگہبان | رَجُلٌ | آدمی |
| سَیِّدٌ | سردار | شَیْخٌ | بوڑھا | صَغِیْرٌ | چھوٹا |
| طِفْلٌ | بچہ | عَبْدٌ | غلام، بندہ | عَجُوْزٌ | بڑھیا |
| غُلَامٌ | لڑکا | فَتًی | نوجوان | کَبِیْرٌ | بڑا |
| مَرْءٌ | آدمی | نِسَاءٌ | عورتیں | یَتِیْمٌ | یتیم |
| غَیْظٌ | غصہ | غَمٌّ | غم | غَضَبٌ | غضب |
| فَرِحٌ | خوش | فَخُوْرٌ | شیخی بگارنے والا | کَفُوْرٌ | ناشکرا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مَهِيْنٌ | نہایت حقیر | مُعْتَدٍ | حد سے گزرنے والا | أَثِيْمٌ | سخت گناہ گار |
| يَئُوْسٌ | نااُمید | مُخْتَالٌ | اترانے والا | جَبَّارٌ | ظالم |
| عَنِيْدٌ | عناد رکھنے والا | كَفَّارٌ | کفر کرنے والا | | |

## جسم کے حصوں کے نام

کل اسماء:38

کل استعمال:871

| اسماء | معانی | اسماء | معانی | اسماء | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| أُذُنٌ | کان | بَصَرٌ | نگاہ، آنکھ | بَطَنٌ | پیٹ |
| جَنَاحٌ | بازو | جَسَدٌ | جسم | جِلْدٌ | کھال |
| دُبُرٌ | پیٹھ | دَمٌ | خون | ذَرُعٌ | دل |
| ذَقْنٌ | تھوڑی | لِحْيَةٌ | داڑھی | رَأْسٌ | سر |
| رِجْلٌ | پاؤں | رَحِمٌ | بچہ دانی | رَقَبَةٌ | گردن |
| رُوْحٌ | روح | سَاقٌ | پنڈلی | شِمَالٌ | بایاں ہاتھ |
| صَدْرٌ | سینہ | ظَهْرٌ | کمر | عَظْمٌ | ہڈیاں |
| عَقِبٌ | ایڑی | عَلَقَةٌ | جما ہُوا خون | عُنُقٌ | گردن |
| عَيْنٌ | آنکھ | فَاهٌ | منہ | فُؤَادٌ | دِل |
| قَدَمٌ | پاؤں | قَلْبٌ | دِل | لُبٌّ | عقل |
| لَحْمٌ | گوشت | لِسَانٌ | زبان | مُضْغَةٌ | بوٹی |
| نَاصِيَةٌ | پیشانی | نُطْفَةٌ | نطفہ | وَجْهٌ | چہرہ |
| يَدٌ | ہاتھ | يَمِيْنٌ | دایاں ہاتھ | | |

## مختلف تعلقات کے لئے مستعمل الفاظ

کل اسماء:19

کل استعمال:583

| اسماء | معانی | اسماء | معانی | اسماء | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| جَارٌ | پڑوسی | حَوَارِيٌّ | قریبی ساتھی | خَلِيْلٌ | خاص دوست |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ظَهِيْرٌ | مددگار | عَدُوٌّ | دشمن | قَرِيْنٌ | ساتھی |
| وَلِيٌّ | دوست | أُمَّةٌ | دین،اُمت | جُنْدٌ | لشکر |
| حِزْبٌ | جماعت | سَيَّارَةٌ | قافلہ،جماعت | شِيْعَةٌ | گروہ،ہم مذہب |
| طَائِفَةٌ | جماعت | عَشِيْرٌ | ساتھی،قبیلہ | عُصْبَةٌ | جماعت |
| عِيْرٌ | قافلہ | فَوْجٌ | گروہ،فوج | فِئَةٌ | جماعت |
| نَاسٌ | لوگ | | | | |

## اسماءصفت

**کل اسماء:47** **کل استعمال:760**

| اسماء | معانی | اسماء | معانی | اسماء | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| بُكْمٌ | گونگا | سَمِيْنٌ | موٹا | صُمٌّ | بہرا |
| زَيْغٌ | کجی ٹیڑھاپن | شَكٌّ | شبہ | مِرْيَةٌ | شک |
| وَسْوَسَةٌ | براخیال | حُلْمٌ | خواب | رُؤْيَا | خواب |
| نَوْمٌ | نیند | ذَرْعٌ | لمبائی | عَرْضٌ | چوڑائی |
| كَيْلٌ | ناپ | مِثْقَالُ ذَرَّةٍ | ذرّہ برابر | مِيْزَانٌ | تول |
| وَزْنٌ | وزن | جُزْءٌ | حصہ | حَظٌّ | حصہ |
| خَلَاقٌ | حصہ | سُوْرَةٌ | سورت، حصہ | طَرَفٌ | حصہ |
| فَرِيْضَةٌ | حصہ | قِطْعَةٌ | ٹکڑا حصہ | نَصِيْبٌ | حصہ |
| سَبِيْلٌ | راستہ | صِرَاطٌ | راستہ | طَرِيْقٌ | راستہ |
| فَجٌّ | دوپہاڑوں کے درمیان راستہ | طَرَفٌ | سرا، کنارہ | تَكَبُّرٌ | تکبر |
| رِبَا | سود | كِذْبٌ | جھوٹ | إِثْمٌ | گناہ |
| جُنَاحٌ | گناہ | حَرَجٌ | حرج | ذَنْبٌ | گناہ |
| عُدْوَانٌ | ظلم | فَحْشَاءٌ | بے حیائی | مُنكَرٌ | برائی |
| أُجَاجٌ | کڑوا | حَمِيْمٌ | کھولتا ہُوا گرم پانی | خَمْرٌ | شراب |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| طَيِّبٌ | پاکیزہ، اچھا | عَصْفٌ | بُھس، بُھوسا | لَحْمٌ | گوشت |
| مَاءٌ | پانی | مَنٌّ | ایک قسم کی شبنم جو پتھروں اور درختوں پر شہد کی مانند جمتی تھی | | |

## کھیتیاں اور پھل

کل اسماء:16 کل استعمال:155

| اسماء | معانی | اسماء | معانی | اسماء | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| ثَمَرٌ | پھل | رُمَّانٌ | انار | زَيْتُوْنٌ | زیتون |
| سِدْرٌ | بیر | طَلْعٌ | گچھا | عِنَبٌ | انگور |
| فَاكِهَةٌ | پھل | كِمٌّ | غلاف خوشہ | حَبٌّ، حَبَّةٌ | دانہ |
| أَصْلٌ | جڑ | حَدِيْقَةٌ | باغ | حَرْثٌ | کھیتی |
| زَرْعٌ | کھیتی | شَجَرَةٌ | درخت | ضِغْثٌ | گھاس کا مٹھا، گٹھا |
| نَخْلٌ | کھجور کا درخت | | | | |

## معدنیات

کل اسماء:6 کل استعمال:42

| اسماء | معانی | اسماء | معانی | اسماء | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| فِضَّةٌ | چاندی | لُؤْلُؤٌ | موتی | حَجَرٌ | پتھر |
| حَدِيْدٌ | لوہا | ذَهَبٌ | سونا | سِجِّيْلٌ | کنکر |

## سیاروں اور ستاروں کے نام

کل اسماء:6 کل استعمال:391

| اسماء | معانی | اسماء | معانی | اسماء | معانی |
|---|---|---|---|---|---|

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| قَمَرٌ | چاند | كَوْكَبٌ | ستارہ | نَجْمٌ | ستارہ |
| اُفُقٌ | آسمان کا کنارہ | سَمَاءٌ | آسمان | شَمْسٌ | سورج |

## زمین، موسم اور اس کے متعلقات

کل اسماء: 35 کل استعمال: 1142

| اسماء | معانی | اسماء | معانی | اسماء | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| رِيْحٌ | ہوا | غَمَامٌ | بادل | غَيْثٌ | بارش |
| سَمُوْمٌ | لو، گرم ہَوا | تُرَابٌ | مٹی | اَرْضٌ | زمین |
| بَرٌّ | خشکی | صَلْصَالٌ | سڑا ہُوا گارا | طِيْنٌ | مٹی |
| قَرَارٌ | ٹھہرنے کی جگہ، ٹھکانہ | وَادٍ | وادی، دو پہاڑوں کے درمیان کی جگہ | جَبَلٌ | پہاڑ |
| حِجَارَةٌ | پتھر | صَخْرٌ | چٹان، بڑا پتھر | يَمٌّ | سمندر |
| بَحْرٌ | سمندر | نَهْرٌ | دریا | طُوْرٌ | پہاڑ کا نام |
| كَهْفٌ | غار | قَرْيَةٌ | بستی، گاؤں | مَدْيَنَ | مدین |
| اَلْمَدِيْنَةُ | مدینہ | مِصْرَ | مصر | بَابٌ | دروازہ |
| بَيْتٌ | گھر | بُرْجٌ | بُرج | جِدَارٌ | دیوار |
| دَارٌ | گھر | سَدٌّ | آڑ، دیوار | سَقْفٌ | چھت |
| صَرْحٌ | محل | عَمَدٌ | ستون | قَصْرٌ | محل |
| شِهَابٌ | شعلہ، انگارہ | نَارٌ | آگ | | |

## دلیل، نشانی

کل اسماء: 11 کل استعمال: 621

| اسماء | معانی | اسماء | معانی | اسماء | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| اٰيَةٌ | نشانی | بُرْهَانٌ | واضح دلیل | بَيِّنَةٌ | کھلی دلیل |
| حُجَّةٌ | پکی دلیل | سُلْطَانٌ | پکی دلیل | زَادٌ | توشہ، زادِ راہ |
| سَفَرٌ | سفر | مَعْرُوْفٌ | طریقہ، دستور | طَرِيْقَةٌ | مسلک، طرز |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سُنَّةٌ | راستہ، رسم، دستور | أُمَّةٌ | گروہ، عقیدہ، نظریہ | | |

## متفرق الفاظ

کل اسماء: 21 — کل استعمال: 197

| اسماء | معانی | اسماء | معانی | اسماء | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| قَرْحٌ | زخم | جِزْيَةٌ | جزیہ | فِدْيَةٌ | فدیہ |
| قِصَاصٌ | برابر کا بدلہ | فِتْنَةٌ | فتنہ | قَتْلٌ | قتل |
| فَسَادٌ | فساد | قُوَّةٌ | قوت | طَوْلٌ | طاقت |
| صُوْرَةٌ | صورت | عُسْرٌ | تنگی | خَصَاصَةٌ | ضرورت |
| جُوْعٌ | بھوک | حَاجَةٌ | ضرورت | نَجْوٰی | سرگوشی |
| سِرٌّ | بھید، راز | جَهْرٌ | ظاہر | عَلَانِيَةٌ | علانیہ |
| أُسْوَةٌ | نمونہ | أَمِيْنٌ | امانت دار | دَأْبٌ | عادت، حال |

## انسان کے استعمال کی اشیاء

کل اسماء: 36 — کل استعمال: 790

| اسماء | معانی | اسماء | معانی | اسماء | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| أَرِيْكَةٌ | تخت | تَابُوْتٌ | لکڑی کا صندوق | سَرِيْرٌ | تخت |
| ثَمَنٌ | قیمت | حَبْلٌ | رسی | سَفِيْنَةٌ | کشتی |
| شَيْءٌ | کوئی چیز | صُوْرٌ | صور | عَرْشٌ | شاہی تخت |
| عَصَا | لاٹھی | غُلٌّ | طوق | فِرَاشٌ | بچھونا |
| فُلْكٌ | کشتی | قَبْرٌ | قبر | قِبْلَةٌ | قبلہ، سمت قبلہ |
| مَهْدٌ | گود | وَتَدٌ | میخ، کیل | أَسْلِحَةٌ | اسلحہ |
| صَحِيْفَةٌ | صحیفہ | قَلَمٌ | قلم | كِتَابٌ | کتاب |
| لَوْحٌ | تختی | إِسْتَبْرَقٌ | موٹا ریشم | سِوَارٌ | کنگن |
| ثَوْبٌ | کپڑے | جَيْبٌ | گریبان | سِرْبَالٌ | لباس، کرتہ |
| سُنْدُسٌ | باریک ریشم | قَمِيْصٌ | قمیص | حِجَابٌ | پردہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| حِلْيَةٌ | زیور | حَرِيْرٌ | ریشم | قَارُوْرَةٌ | شیشے |
| كَأْسٌ | پیالہ، جام | كُوْبٌ | پیالہ، جام | وِعَاءٌ | برتن |

## اوقات

کل اسماء:19 کل استعمال:863

| اسماء | معانی | اسماء | معانی | اسماء | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| اٰنَاءٌ | وقت | بُكْرَةٌ | صبح | عَشِيٌّ | شام |
| بَغْتَةً | اچانک | أَبَدٌ | ہمیشہ | أَجَلٌ | مقررہ وقت |
| اَلْاٰنَ | اب | أَمَدٌ | مدت | أَمْسِ | گزشتہ کل |
| حِيْنٌ | وقت، مدت | سَبْتٌ | ہفتہ کا دن | سَنَةٌ | سال |
| ضُحٰی | چاشت کا وقت | عِشَاءٌ | رات | عُمُرٌ | زندگی، عمر |
| شَهْرٌ | مہینہ | لَيْلٌ | رات | نَهَارٌ | دن |
| يَوْمٌ | دن | | | | |

## جہات، جانبین

کل اسماء:15 کل استعمال:851

| اسماء | معانی | اسماء | معانی | اسماء | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| بَيْنَ | درمیان | حَوْلٌ | اردگرد | تَحْتَ | نیچے |
| فَوْقَ | اوپر | جَانِبٌ | جانب، طرف | شَطْرٌ | جہت، جانب |
| يَمِيْنٌ | دائیں، جانب | شِمَالٌ | بائیں، جانب | قَبْلُ | پہلے |
| بَعْدُ | بعد | قُبُلٌ | سامنے | دُبُرٌ | پیچھے |
| قِبَلَ | جانب | مَشْرِقٌ | مشرق | مَغْرِبٌ | مغرب |

## الوان، رنگ

کل اسماء:17 — کل استعمال:138

| اسماء | معانی | اسماء | معانی | اسماء | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| أَخْضَرُ | سبز | صِبْغَةٌ | رنگ | لَوْنٌ | رنگ |
| سِرَاجٌ | چراغ | ضِيَاءٌ | روشنی | فَجْرٌ | صبح کی روشنی |
| مِصْبَاحٌ | چراغ | نُوْرٌ | روشنی | صَلْصَالٌ | پختہ مٹی کی آواز |
| صَوْتٌ | آواز | صَيْحَةٌ | چیخ | زَفِيْرٌ | گدھے کے رینگنے کی ابتدائی آواز |
| اَلْقَارِعَةُ | کھڑ کھڑانے کی آواز | إِصْرٌ | بوجھ | وِزْرٌ | بوجھ |
| حِمْلٌ | بوجھ | ضَنْكٌ | تنگ | | |

## اعداد، گنتی

کل اسماء:14 — کل استعمال:284

| اسماء | معانی | اسماء | معانی | اسماء | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| وَاحِدٌ۔ أَحَدٌ | ایک | إِثْنَانِ | دو | ثَلَاثَةٌ | تین |
| ثَمَانِيَةٌ | آٹھ | تِسْعَةٌ | نو | عَشَرَةٌ | دس |
| أَرْبَعَةٌ | چار | خَمْسَةٌ | پانچ | سِتَّةٌ | چھ |
| سَبْعَةٌ | سات | أَرْبَعُوْنَ | چالیس | أَلْفٌ | ہزار |
| سَبْعُوْنَ | ستر | مِائَةٌ | سو | | |

## متفرق الفاظ

کل اسماء:13 — کل استعمال:70

| اسماء | معانی | اسماء | معانی | اسماء | معانی |
|---|---|---|---|---|---|
| جَدِيْدٌ | نیا | حَنِيْفٌ | یکسو، حق کی پیروی کرنے والا | خَذِيْنَةٌ | خزانہ |
| خِطَابٌ | خطاب | خُطْوَةٌ | قدم | دَيْنٌ | اُدھار |
| شَأْنٌ | حالت | شَتِيْتٌ | منتشر و متفرق | عَزْمٌ | پختہ ارادہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عُقْدَةٌ | گرہ | كَرْهٌ | ناپسندیدگی ناگواری | غَمٌّ | غم |
| غَيْظٌ | ناراضگی، سخت غصہ | | | | |